ضبط وترتیب: مولانا فہد احمد

دینی مدارس کا تحفظ واستحکام

۶ مئی ۱۹۹۹ء تحفظ دینی مدارس کانفرنس

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَ اَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ اِنَّ اَوَّلَ بَیْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِیْ بِبَکَّۃَ مُبٰرَکًا وَ ھُدًی لِّلْعٰلَمِیْنَ (آلِ عمران:۹۶)

آغازِ سخن

جناب صدر جلسہ، معزز علماء کرام، محترم طلباء اور مجاہد مسلمان بھائیو! یہ عظیم اجتماع مسلمانوں کی دین اسلام کے ساتھ وابستگی اور محبت کا ثبوت ہے میرے بھائیو! اپنی اپنی جگہوں پر خاموشی سے بیٹھ جایئے تا کہ دور دور سے تشریف لانے والے علماء، مشائخ اور طلباء کرام تقاریر سے خوب خوب لطف اندوز ہو اور فرزندانِ توحید اس عظیم جلسہ سے زیادہ سے زیادہ استفادہ حاصل کر سکیں۔

مسجد الحرام روئے زمین پر سب سے اولین مدرسہ

میرے بھائیو! آج یہ عظیم اور ممتاز اجلاس مدارس اسلامیہ کے تحفظ کے سلسلہ میں منعقد کیا گیا ہے روئے زمین پر سب سے اولین مدرسہ رب العالمین جل جلالہ نے مسجد الحرام میں قائم فرمایا ہے قرآن کریم میں اس کے متعلق ارشاد فرمایا گیا

اِنَّ اَوَّلَ بَیْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِیْ بِبَکَّۃَ مُبٰرَکًا وَّھُدًی لِّلْعٰلَمِیْنَ (ال عمران: ۹۶)

”حقیقت یہ ہے کہ سب سے پہلا گھر جو لوگوں (کی عبادت) کیلئے بنایا گیا، یقینی طور پر وہ ہے جو مکہ میں واقع ہے اور بنانے کے وقت ہی سے برکتوں والا اور دنیا جہان کے لوگوں کیلئے ہدایت کا سامان ہے“

اس مدرسہ میں تعلیم کے سلسلہ میں رب العالمین نے وقتاً فوقتاً پیغمبر بھیجے اور پیغمبرانِ خدا لوگوں تک آسمانی ہدایات پہنچایا کرتے تھے پھر اللہ تعالیٰ کے آخری پیغمبر خاتم النبیین رحمت کون ومکان، زینت دوجہاں حضرت محمدؐ اس عظیم مرکزی درسگاہ کے معلم بنے۔

رسول اللہؐ بحیثیت ایک معلم کے

رسول اللہؐ فرماتے ہیں اِنَّمَا بُعِثْتُ مُعَلِّمًا (مشکوۃ:ح ۲۴۸) ”مجھے معلم بنا کر بھیجا گیا“

اس کے بعد رسول اللہؐ نے سب سے پہلے مسجد نبویؐ کی بنیاد رکھی مساجد اسلامی علوم کی درسگاہیں ہیں اور دینی مراکز ہیں اور یہ سلسلہ صحابہ کرامؓ، تابعین اور ائمہ مجتہدین کے زمانہ سے جاری وساری ہے یہاں تک کہ برصغیر میں دارالعلوم دیوبند کی شکل میں ایک عظیم علمی درسگاہ کا قیام عمل میں آتا ہے دینی مدارس تمام مسلمانوں کا مشترکہ سرمایہ ہیں دنیا میں کوئی ایسا مسلمان نہیں جس کو دینی مدارس کی خدمت سے انکار ہواور اور اگر کوئی کرے بھی تو درحقیقت وہ مسلمان نہیں ہے اسلامی مدارس قرآن پاک اور احادیث مصطفیؐ کی خدمت کرنے والے ادارے ہیں۔

اکابر دیوبند اور استعمار کا مقابلہ

میرے بھائیو! دینی مدارس کی خدمت اور دینی مدارس کا تحفظ ہر مسلمان کے لیے فرض اول ہے بدقسمتی سے ہماری نئی نسل اور خاص کر انگریزی علوم سے متاثر لوگ جو انگریزوں کے رنگ میں رنگے ہوئے ہیں، ان کو دینی مدارس کی اہمیت کا کوئی اندازہ نہیں اس وجہ سے جمعیت علماء اسلام نے دینی مدارس کے تحفظ کیلئے یہ ایک عالمی امتیازی اجتماع منعقد کیا ہے دینی مدرسہ اسلامی تشخص اور دینی شعائر، قرآن اور رسول اللہؐ کے مبارک تعلیمات کی شاخیں ہیں ایک زمانہ وہ تھا جب برطانوی استعمار نے ہمارے اکابر کو کیا کیا اذیتیں دیں، انہیں کس کس طریقے سے ظلم وجبر کا نشانہ بنایا اکابرین دیوبند جن کا سرِ قافلہ شاہ ولی اللہؒ ہیں مولانا محمد قاسم نانوتویؒ ہیں، شیخ الہند مولانا محمود الحسنؒ ہیں، شیخ العرب والعجم حضرت مولانا حسین احمد مدنیؒ ہیں میرے بھائیو! برطانوی استعمار نے اکابرین اور اساتذۂ علوم نبوت کوطرح طرح کی اذیتیں پہنچائیں لیکن الحمدللہ یہ قافلہ رکا نہیں چلتا رہا اور سلسلہ درسلسلہ ملک درملک بڑھتا گیا۔

انگریز کے گماشتوں کا علماء اور مدارس کے خلاف پروپیگنڈا

انگریزی تعلیم سے متاثر لوگوں نے عالم دین کو مسجد کا مینڈک اور نہ جانے کیا کیا عجیب وغریب القابات سے نوازا لیکن الحمدللہ ہمارے اکابر عزم واستقلال میں کوہ ہمالیہ سے بھی زیادہ مضبوط تھے اکابر کے اس عظیم استقلال کا نتیجہ ہے کہ آج آپ لوگ اپنی آنکھوں سے سے ہزاروں علماء کرام اور علوم نبوت کے شاگردوں کے اس عظیم اجتماع کا مشاہدہ کررہے ہیں یہ ہمارے اکابر کی قربانیوں کے ثمرات ہیں، اگر ہمارے اکابر نے قربانیاں نہ دی ہوتیں تو اللہ کو معلوم کہ آج ہم کن کن درختوں اور کن کن بتوں کو سجدہ کررہے ہوتے اور کس کس خدا سے منتیں اور سماجتیں اور دُعائیں کرتے پھرتے مدارس دینیہ کی خدمت تمام مسلمانوں پر فرض ہے وہ مسلمان، مسلمان نہیں جو عالم دین اور طالب دین کو نفرت کی نگاہ سے دیکھے۔ آج کا یہ عظیم اجلاس اس بات کا ترجمان ہے کہ ملک بھر کے مسلمان بالخصوص صوبہ سرحد کے غیور مسلمان علماء کرام اور طالبان اسلام کے ساتھ بے حد محبت رکھتے ہیں اور دینی مدارس کے تحفظ کی خاطر ہر قسم کی قربانی کے لیے ہمہ وقت تیار ہیں۔

انگریزی تعلیم پر فخر کرنے والے انگریز کے غلام

افسوس! کہ ہمارے ملک میں آج بھی انگریز کے غلام وافر تعداد میں موجود ہیں انگریز چلا گیا لیکن لارڈ میکالے کی تعلیم کے پروردہ آج تک انگریز کے فکری غلام ہیں کتنی افسوس کی بات ہے کہ آج ہمارے کچھ مسلمان بھائی اپنی اولاد کو انگریزی تعلیم دلوانے میں عافیت سمجھتے ہیں اور انہیں انگریز کی نظام تعلیم پر فخر ہے کہ جس تعلیم کی بدولت ان کی اولاد کو اتنا بھی معلوم نہیں ہو پاتا کہ پیشاب کھڑے ہو کر کرنا چاہیے یا بیٹھ کر؟ میرے بھائیو! جب تک اس ملک میں انگریز کے پروردہ لوگ اور انگریز کے پالے ہوئے بچے موجود رہیں گے اس ملک میں اسلامی نظام کا نفاذ کبھی بھی عمل میں نہیں آسکتا۔

اسلام کا نفاذ کون کرے گا؟ مفتی محمود صاحب کا قول زرین

ہمارے مخدوم اور رہنما استاذ العلماء حضرت مولانا مفتی محمودؒ نے راولپنڈی کے ایک بڑے جلسے میں فرمایا تھا کہ ان لوگوں سے یہ امید رکھنا کہ یہ لوگ اسلامی نظام لائیں گے ایں خیال است ومحال است جنون مولانا مفتی محمودؒ نے فرمایا تھا کہ اس ملک میں اسلامی نظام کا نفاذ ایک طالب علم کے ہاتھوں سے ہوگا وہ طالب علم جس نے مسجد میں خلاصہ اور منیہ سے لیکر بخاری اور ترمذی شریف تک کتابیں پڑھی ہوں گی مولانا مفتی محمودؒ کی کہی ہوئی بات آج سچ ثابت ہوئی اور الحمدللہ افغانستان کی سرزمین پر اسلامی نظام کا نفاذ طالب علموں کے ہاتھوں سے ہوا ہے دینی مدارس کے طلباء، علوم نبوت کے وارثین اور گلشن نبویؐ کے پھول ہیں انشاء اللہ دینی مدارس تا قیامت قائم و دائم رہیں گے، اور دنیا کی کوئی طاقت ان کی طرف میلی آنکھ سے نہیں دیکھ سکتی جس نے دینی مدارس کو ختم کرنے کا سوچا اس کا انجام انشاء اللہ ابولہب سے بھی برا ہوگا ابولہب جو رسول اللہؐ کے قائم کردہ مدرسہ کی مخالفت کر رہا تھا اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں اس کی بربادی اور ہلاکت کا تذکرہ فرمایا تاریخ گواہ ہے جس نے قرآنی احکامات اور احادیث نبویؐ کا مقابلہ کیا وہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے نیست و نابود ہو گیا۔

میں آپ کا زیادہ وقت نہیں لوں گا کیونکہ ابھی مشائخ، علماء کرام اور مجاہدین کی تقاریر سے آپ لوگوں کو استفادہ کرنا ہے، دینی مدارس کے تحفظ کے سلسلے میں منعقد کیا گیا یہ عظیم اجلاس حکومت پاکستان سے مطالبہ کرتا ہے کہ دینی مدارس کا پورا پورا احترام کیا جائے اگر آپ نے دینی مدارس کا احترام کیا تو اللہ تعالیٰ آپ کو بقا، استحکام اور ترقی عطا فرمادے گا، اور اگر آپ کفری طاقتوں امریکی اور یورپی اشاروں پر توحید وسنت کے ان اداروں کے لیے دل میں ان کو نقصان پہنچانے کا کوئی غلط ارادہ رکھتے ہیں تو نیست و نابود ہو جاؤ گے......

نور خدا ہے کفر کی حرکت پہ خندہ زن　　　　پھونکوں سے یہ چراغ بجھایا نہ جائے گا

(خطبات مشاہیر: ج ششم ص ۳۷۰۔۳۷۴)